Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۶ جمادی الاول ۱۳۹۴ھ ۲۹ ہجرت ۱۳۵۳ ہش ۲۹ مئی ۱۹۷۴ء	نمبر ۱۱۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا اور دعوت کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کو اپنی مدد کیلئے پکارنا

دُعائیں ایسا درد اور سوز ہونا چاہیئے کہ رُوح گداز ہو کر آستانۂ الوہیت کی طرف پانی کی طرح بہہ نکلے

"مشکل یہ ہے کہ لوگ دُعا کی حقیقت سے ناواقف ہیں اور وہ نہیں سمجھتے کہ دعا کیا چیز ہے۔ دعا یہی نہیں ہے کہ چند لفظ مُنہ سے بڑبڑا لئے۔ یہ تو کچھ بھی نہیں۔ دعا اور دعوت کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کو اپنی مدد کے لئے پکارنا۔ اور اس کا کمال اور مؤثر ہونا اس وقت ہوتا ہے جب انسان کمال دردِ دل اور قلق اور سوز کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور اس کو پکارے ایسا کہ اس کی رُوح پانی کی طرح گداز ہو کر آستانۂ الوہیت کی طرف بہہ نکلے۔ یا جس طرح پر کوئی مصیبت میں مُبتلا ہوتا ہے اور وہ دوسرے لوگوں کو اپنی مدد کے لئے پُکارتا ہے تو دیکھتے ہو کہ اس کی پکار میں کیسا انقلاب اور تغیّر ہوتا ہے۔ اس کی آواز ہی میں وہ درد بھرا ہوا ہوتا ہے جو دوسروں کے رحم کو جذب کرتا ہے۔ اسی طرح وہ دعا جو اللہ تعالیٰ سے کی جاوے اس کی آواز، اس کا لب و لہجہ بھی اَور ہی ہوتا ہے۔ اس میں وہ رقّت اور درد ہوتا ہے جو اُلوہیّت کے چشمۂ رحم کو جوش میں لاتا ہے۔ اس دعا کے وقت آواز ایسی ہو کہ سارے اعضاء اس سے متاثر ہو جاویں اور زبان میں خشوع خضوع ہو، دِل میں درد اور رقّت ہو، اعضاء میں انکسار اور رجوع الی اللہ ہو، اور پھر سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم پر کامل ایمان اور پُوری اُمّید ہو، اس کی قدرتوں پر ایمان ہو۔ ایسی حالت میں جب آستانۂ الوہیّت پر گرے گا نامراد واپس نہ ہو گا۔ چاہیئے کہ اس حالت میں بار بار حضورِ الٰہی میں عرض کرے کہ مَیں گنہگار اور کمزور ہوں، تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا تُو آپ رحم فرما اور مجھے گناہوں سے پاک کر کیونکہ تیرے فضل و کرم کے سوا کوئی اور نہیں ہے جو مجھے پاک کرے۔ جب اس قسم کی دعائیں مداومت کرے گا اور استقلال اور صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل اور تائید کا طالب رہے گا تو کسی نامعلوم وقت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نُور اور سکینت اس کے دِل پر نازل ہو گی جو دل سے گناہ کی تاریکی دُور کر دے گی اور غیب سے ایک قوّت عطا ہو گی جو گناہ سے بیزاری پیدا کر دے گی اور وہ اُن سے بچے گا!"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"طبیعت پہلے جیسی ہے"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۲۸ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل دن بھر بہت گھبراہٹ اور دل کی دھڑکن کی تکلیف رہی۔ آج صبح بھی کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین۔

ربوہ ۲۸ ہجرت۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آجکل اپنے داماد محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کے ہاں جہلم میں قیام فرما ہیں۔ پُرانی پیچش کی تکلیف تا حال چل رہی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی شفائے کامل و عاجل اور درازئ عمر کے لئے التزام سے دعائیں کریں۔

ربوہ ۲۸ ہجرت۔ محترم نوابزادہ محمد احمد خاں صاحب کی رفتارِ صحت کے متعلق لاہور سے تین روز سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافئ مطلق اپنے فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ بخیریت جلد واپس تشریف لائیں۔

ربوہ ۔۔۔ ۲۷ مئی ۱۹۷۴ء بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام یوم خلافت کے سلسلہ میں ایک جلسہ عام محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف منعقد ہوا جس میں محترم صاحب صدر کے علاوہ محترم مولانا غلام باری صاحب سیف، محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے خلافت کی عظمت و اہمیت، خلافت کی عظیم الشان برکات نیز "خلافت احمدیہ غلبۂ اسلام" کے موضوعات پر بہت عمدہ، پُر مغز اور ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔ احباب نے بہت کثیر تعداد میں شامل ہو کر استفادہ کیا (کسی قدر تفصیلی روداد آئندہ پیش کی جائیگی انشاء اللہ)

میری والدہ محترمہ کا پتّہ کا اپریشن ۲۶ مئی ۱۹۷۴ء کو ڈسٹرکٹ ہسپتال لائلپور میں ہوا ہے۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب سے مکمل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(مبارک احمد خاکسار نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ر ہجرت ۱۳۵۳ھ

بنیادی اہمیت کے حامل دو نیک اعمال

الٰہی سلسلے حق کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے مقدور بھر کوشش بروئے کار لاتے ہیں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے بایں ہمہ وہ اپنی اس کوشش کو کامیابی کا ذریعہ نہیں سمجھتے۔ وہ اس حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہوتے ہیں کہ ان کی کامیابی کا اصل ذریعہ دعا ہے۔ کیونکہ غلبۂ حق منحصر ہوتا ہے لوگوں کے دل بدلنے پر اور دلوں کو بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس لئے الٰہی سلسلوں کے افراد مقدور بھر کوششوں کیساتھ ساتھ مقلب القلوب یعنی خدائے علام الغیوب کے حضور دعائیں کرنے اور دعاؤں کو اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق کمال تک پہنچانے میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے۔ ان کا کوششوں کو حسب استعداد کمال تک پہنچانا اور حسب استعداد دعاؤں کو بھی کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت کو اس رنگ میں جذب کرنے کا موجب بنتا ہے کہ ان کا قدم ترقی کی طرف اٹھتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ حق پورے طور پر غالب آکر حالات کو یکسر بدل کر رکھ دیتا ہے۔

دعاؤں کا یہ سلسلہ جس پر مومنوں کی تمامتر کامیابی کا دارو مدار ہوتا ہے بیک وقت دو طرح سے جاری ہوتا ہے۔ ایک طرف مومن مقدور بھر کوشش کے ساتھ ساتھ غلبۂ حق کے لئے دعائیں کر رہے ہوتے ہیں دوسری طرف امام وقت کی مقبول دعائیں ان کے شامل حال ہوتی ہیں۔ مومن یہ دعائیں کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں غلبۂ حق کی جد و جہد کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر لوگوں کے دل بدل کر ان کی حقیر کوششوں کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے تا حق غالب آتا چلا جائے۔ دوسری طرف امام وقت غلبۂ حق کے لئے ہی نہیں بلکہ مومنوں کو غلبۂ حق کی کوششیں جاری رکھنے کی طاقت ہمت اور توفیق عطا ہونے کے لئے بھی دعائیں کر رہا ہوتا ہے۔ یہ دو طرفہ دعائیں ہی ہوتی ہیں جو جاذب فضل الٰہی ہو کر غلبۂ حق کو منصۂ شہود پر لانے کا موجب بنتی ہیں۔

امام وقت کی دعاؤں سے فیضیاب ہونے کے سلسلہ میں مومنوں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ بار بار اس کی خدمت میں حاضر ہو کر یا بذریعہ خط و کتابت رابطہ قائم کر کے اس کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوں۔ اس کی تریاقی صحبت اور مقبول دعاؤں سے فیضیاب ہونے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مومن ایک نئی روحانی قوت و طاقت سے مالا مال ہو کر اور زیادہ ذوق و شوق اور جذبۂ جوشش کے ساتھ غلبۂ حق کی جد و جہد کو جاری رکھنے کی توفیق پاتے چلے جاتے ہیں۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآن مجید میں دو علیحدہ علیحدہ حکم دیئے ہیں۔ ان میں سے ایک حکم تو خود دعائیں کرنے سے متعلق ہے اور دوسرے حکم کا تعلق امام وقت کی مقبول دعاؤں کا وارث بننے سے ہے۔

جہاں تک مومنوں کے خود دعائیں کرنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ (المؤمن آیت ۶۱)

ترجمہ:۔ مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے ماننے والوں کی متعدد دعاؤں کا ذکر کر کے ہر دعا کے متعلق علیحدہ علیحدہ بتایا ہے کہ ہم نے ان کی یہ دعا قبول کر کے انہیں ان کی مراد عطا کی اور علی الخصوص کفار مکہ کے بالمقابل مومنوں کو ان کی ایک خاص دعا اور اس کی قبولیت یاد دلاتے ہوئے فرمایا:۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (الانفال آیات ۱۰ و ۱۱)

ترجمہ:۔ (اور اس وقت کو بھی یاد کرو) جبکہ تم اپنے رب سے التجائیں کرتے تھے۔ اس پر تمہارے رب نے تمہاری دعاؤں کو سنا (اور کہا کہ) میں تمہاری مدد ہزاروں فرشتوں سے کروں گا جن کا لشکر کے بعد لشکر بڑھتا رہا ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس خبر کو محض ایک بشارت کے طور پر نازل کیا تھا تا کہ اسکے ذریعہ سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف اللہ کے پاس سے آتی ہے (فرشتے تو محض ایک علامت ہیں)۔ اللہ یقیناً بہت غالب اور حکمت والا ہے۔

ایک طرف مومن غلبۂ حق کے لئے دعائیں کر رہے ہوتے ہیں اور دوسری طرف مامور من اللہ یا امام وقت انہیں غلبۂ حق کے لئے جد و جہد اور قربانیوں کی توفیق عطا ہونے اور کامیابیوں سے ہمکنار ہونے کے لئے دعاؤں سے نواز رہا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۔ (آل عمران آیت ۱۶۰)

ترجمہ:۔ اور تو اس عظیم الشان رحمت کی وجہ سے جو اللہ کی طرف سے تجھے دی گئی ہے ان کے لئے نرم واقع ہوا ہے اور اگر تو اخلاق سے عاری اور سخت دل ہوتا تو یہ لوگ تیرے گرد سے تتر بتر ہو جاتے۔ پس تو انہیں معاف کر دے اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگ۔

لیکن مومنوں کے لئے مامور من اللہ یا امام وقت کی ان خصوصی دعاؤں کا وارث بننے اور ان سے فیضیاب ہونے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ گاہے گاہے اس کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کی تریاقی صحبت سے فائدہ اٹھائیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے بعض منافق طبع لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو نہ خود دعائیں کرنے کی طرف مائل تھے اور نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے فیضیاب ہونے کی پرواہ کرتے تھے، فرمایا:۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ (النساء آیت ۶۵)

ترجمہ:۔ اور جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اگر (اے رسول! اس وقت) وہ تیرے پاس آتے اور اللہ سے بخشش چاہتے اور رسول بھی ان کے حق میں بخشش طلب کرتا تو وہ ضرور اللہ کو بہت شفقت کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا پاتے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے ضروری قرار دیا کہ جب اللہ اور اس کا رسول مومنوں کو اپنی تریاقی صحبت اور اپنی دعاؤں کے ذریعہ ایک نئی زندگی سے ہمکنار کرنے کے لئے بلائے تو وہ فوراً اسکی خدمت میں جا حاضر ہوں، اسکے ارشادات کو توجہ سے سنیں اور ان پر عمل پیرا ہوں۔ چنانچہ فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ (الانفال آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ اور رسول کی بات سنو جب وہ رسول تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔

الغرض غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے الٰہی سلسلہ کے افراد کے لئے دو باتوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے ایک تائید و نصرت الٰہی کا مورد بننے کی غرض سے دن رات دعاؤں میں مشغول رہنا دوسرے امام وقت کی مقبول دعاؤں سے فیضیاب ہونے کیلئے اسکی تریاقی صحبت سے مستفیض ہونا اور اس کے ارشادات کو توجہ سے سن کر ان پر بدل و جان عمل پیرا ہونا اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتاکید یہ نصیحت فرمائی ہے کہ:۔

"دو عمل ضرور یاد رکھو! ایک دعا۔ دوسرے ہم سے ملتے رہنا تاکہ تعلق بڑھے اور ہماری دعا کا اثر ہو۔" (ملفوظات جلد پنجم صـ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اس زمانہ میں غلبۂ اسلام اور تمام دنیا کو امّتِ واحدہ بنانے کا عظیم کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے

اس ذمہ داری کے مقابلہ میں جو بشارتیں ہمیں دی گئی ہیں ان کی عظمت اس سے کہیں زیادہ

اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کے بغیر ہمارے لئے اپنی عظیم ذمہ داریوں کو نباہنا ممکن نہیں ہے

اسلئے بہت دعائیں کریں کہ خدا تو ہمیں ذمہ داریاں نباہنے اور بشارتوں کا وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ ہجرت ۱۳۵۳ھش مطابق ۱۷ مئی ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"گذشتہ ہفتہ بیماری کی وجہ سے بہت تکلیف میں گذرا ہے۔ اس وقت بھی میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں لیکن میں چاہتا تھا کہ جماعت کو دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلاؤں اس لئے میں جمعہ کی نماز پڑھانے کیلئے آگیا ہوں۔

جیسا کہ ہمیں قرآن عظیم سے معلوم ہوتا ہے اور جیسا کہ میں پہلے بھی متعدد بار توجہ دلا چکا ہوں کہ جس قدر

عظیم ذمہ داریاں

ہوتی ہیں اُسی کے مطابق بشارتیں ملتی ہیں اور جس قدر عظیم بشارتیں ملیں اسی کے مطابق انسان کو ذمہ داریاں اٹھانی پڑتی ہیں یہ حقیقت ہے کہ امّتِ محمدیہ کو جس قدر بشارتیں ملی ہیں پہلی کسی اُمّت کو اس قدر بشارتیں نہیں ملیں پھر امّتِ محمدیہ کے اندر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اسلام قبول کرنے والوں اور آپ کی صحبت میں رہ کر تربیت حاصل کرنے والوں کو جو بشارتیں ملیں اور جن کے مطابق انہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھا اور نباہا اس قدر بشارتیں بعد میں آنے والے افرادِ امّت کو نہیں ملیں اور نہ اس قدر ذمہ داریاں اُن پر ڈالی گئیں اس لئے کہ جب کام شروع کیا جاتا ہے تو ابتداء میں کام کرنے والوں پر بہت زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔ ایک چھوٹی سی مثال بالکل ہی چھوٹی سی مثال میں دیتا ہوں اور چونکہ میری زندگی کا مشاہدہ ہے اس لئے مختصراً بیان کر دیتا ہوں۔ کچھ باتیں آپ کے سامنے آجائیں گی

اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ کافی فعّال مجلس ہے۔ اس کا ایک اپنا دائرہ عمل اور دستور ہے اس کے جو ابتدائی کام تھے وہ بڑی حد تک نباہ ہو چکے ہیں۔ اب بھی ہمارا نوجوان بہت ہمت اور بڑی قربانی سے کام لینے والا ہے اور شروع میں بھی یہی حال تھا۔ جب میں ۱۹۳۸ء میں ولایت سے واپس آیا تو اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ نئی نئی قائم ہوئی تھی۔ اس کا کوئی دستور بھی نہیں تھا نیا نیا کام تھا۔ اس کو چلانے کا کوئی تجربہ بھی نہیں تھا مجھے یاد ہے کہ شروع میں جب قادیان میں باہر کیمپ کی شکل میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع کیا تو اس وقت چونکہ یہ نیا نیا کام تھا اور تجربہ نہیں تھا اس لئے یہ بھی پتہ نہیں تھا کہ مقامِ اجتماع کے گرد قناتیں کیسے لگاتے ہیں اور ان پر رسیاں کس طرح باندھتی ہیں۔ میں اس وقت

جامعہ احمدیہ کا پرنسپل

تھا۔ جامعہ احمدیہ کے میرے شاگرد اور میں خود بھی کئی دن خرچ کرتے اور چھوٹے رنبوں کے ساتھ گڑھے کھود کر اُن کے اندر بانس لگاتے تھے بیچارے خدام کے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے تھے۔ پھر ایک دو سال کے تجربہ کے بعد یہ پتہ لگا کہ اتنی کوفت اور تکلیف اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے بس ایک "کِلّہ" بنا لیا دو چار ضربیں لگائیں بانس کے سوراخ بن گیا اُس کو نکالا آگے چلے گئے۔ اس طرح جس کام پر ہم لگے تھے وہ دو گھنٹوں میں مکمل ہو گیا۔ میں نے یہ ایک چھوٹی سی ظاہری مثال دی ہے خدام الاحمدیہ کے کام کی تا کہ بچے بھی سمجھ جائیں

غرض جس کام کو شروع کیا جاتا ہے اس کو معیار پر لانے کے لئے بڑی کوفت اُٹھانی پڑتی ہے۔ بڑی قربانی دینی پڑتی ہے۔ بعد میں آنے والوں کو اس قسم کی قربانیاں نہیں دینی پڑتیں

چنانچہ ساری دنیا کو اللہ تعالیٰ کے نور اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دائرہ میں لانے کا کام جب حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں شروع ہوا تو یہ اتنا عظیم کام تھا۔ اور بھاری ذمہ

ڈالی گئی تھیں اور بڑا بوجھ اُٹھانا تھا اس لئے اس ابتدائی زمانہ کے مسلمانوں کو عظیم بشارتیں دی گئیں۔ اور ایسے وقت میں دی گئیں جبکہ غربت کا زمانہ تھا مسلمان ایک ایسی جنگ میں گھرے ہوئے تھے جسے ہماری تاریخ

جنگ احزاب

کے نام سے یاد کرتی ہے احادیث میں آتا ہے کہ اس وقت مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ وہ پیٹ پر پتھر باندھ کر بھوک کے احساس کی شدت کو کم کرنے کی کوشش کرتے تھے مگر اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ذریعہ آپ کے صحابہؓ کو بشارت دی گئی کہ کسریٰ اور قیصر کی سلطنتوں پر اسلام غالب آئیگا۔ چنانچہ بعد میں مسلمان کسریٰ اور قیصر کی سلطنتوں پر غالب آگئے۔ جس طرح چند سال پہلے امریکہ اور روس دنیا کی دو عظیم سلطنتیں کہلاتی تھیں اسی طرح اُس زمانے میں کسریٰ اور قیصر کی دو عظیم سلطنتیں تھیں۔ اب دیکھو مسلمانوں کو کھانے کو میسّر نہیں تھا مگر ان کو بشارت دی گئی تھی کسریٰ اور قیصر کی دو عظیم سلطنتوں پر اسلام کے غالب آنے کی۔ چنانچہ بتایا گیا تھا کہ مسلمان ان کی دولت سے فائدہ اٹھائیں گے اور کسریٰ اور قیصر کے پاس جو دنیوی حسنات ہیں وہ مسلمانوں کو ملیں گی۔ اس موقعہ پر یہ بشارت دینا گویا مسلمانوں کو یہ سبق سکھانا تھا کہ جو قربانیاں تم دے رہے ہو اس سے زیادہ ہماری طرف سے تمہیں بشارتیں دی گئی ہیں اور تمہیں یہ چیزیں ملنے والی ہیں۔

اُمّتِ محمدیہ میں بڑا ہی عظیم وہ گروہ ہے جس نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت حاصل کی۔ اُمّتِ مسلمہ کی زندگی سنوارنے اور اُمّتِ مسلمہ کے محلوں کی بنیادوں کو مضبوط بنانے اور ان کو مضبوط کرنے اور پھر اُن پر اسلام کے عظیم قلعے بنانے کیلئے انہوں نے اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیا اور

بڑی عظیم بشارتوں کے وارث

بنے چنانچہ انہیں جب بھی بشارتیں ملتی تھیں اُن کو تسلی ہو جاتی تھی اور وہ یقین رکھتے تھے کہ یہ اپنے وقت پر پوری ہو کر رہیں گی مگر ان کے بعد میں آنے والا نے اُن قلعوں پر جو منزلیں تعمیر کی ہیں اُن منزلوں کی تعمیر کے لئے ویسی ہی قربانیوں کی ضرورت نہیں پڑی جیسی قربانیوں کی بنیادوں کو قائم کرنے اور اُن کو مضبوط کرنے اور ابتدائی عظیم قلعوں کی تعمیر کے لئے شروع میں ضرورت پڑی تھی۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اور بشارت دی گئی تھی اور وہ یہ تھی کہ آپؐ کی بعثت کا جو آخری مقصد ہے یعنی تمام اقوام عالم کو اُمّتِ واحدہ بنا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کیا جانا اور ہر قوم اور ہر ملک کے لئے ایسے حالات پیدا کرنا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار سے اسی طرح حصہ لے رہا ہو جس طرح کوئی اور ملک یا کوئی اور قوم حصہ لے رہی ہے۔ یہ کام اب جماعت احمدیہ کے سپرد ہوا ہے جو مہدی معہود اور

مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت

ہے۔ یہ کام اتنا عظیم ہے اور یہ بوجھ اتنا بھاری ہے کہ صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اُمّتِ محمدیہ کے کسی اور گروہ پر اس قدر عظیم اور اس قدر دِقّتی اور اس قدر اہم ذمہ داری نہیں پڑی۔ مگر اس عظیم ذمہ داری کے ساتھ بہت بڑی بشارتیں بھی دی گئی ہیں جنہیں سُن کر آج ہمارے وہ احمدی دوست بھی جنہوں نے تھوڑی بہت تربیت حاصل کی ہے اُن کے دماغ بھی شاید انہیں قبول نہ کریں۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھایا گیا تھا کہ کسریٰ اور قیصر مغلوب ہوں گے تو آپ کے روحانی فرزند جلیل حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کشف میں رشیا (RUSSIA) (جو اسوقت دُنیا کی طاقتور حکومتوں اور ملکوں میں سے ایک ہے اس) میں ریت کے ذرّوں کی طرح احمدی دکھائے گئے ہیں اسی طرح مغربی اقوام (جو بہت طاقتور تھیں حکومتیں ہیں) جو کسی زمانہ میں سفید فام قومیں کہلاتی تھیں ان کے کثرت کے ساتھ اسلام میں داخل ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ حالات میں ایک نئی تبدیلی ہو چکی وہ یہ کہ خود مسلمان کہلانے والے بھی مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شناخت میں غفلت برت رہے تھے اور یہ بھی اُمّتِ محمدیہ کے اندر ایک بہت بڑا فتنہ تھا کہ مہدی آ گئے لیکن جن کو شناخت کرنا چاہیئے تھا انہوں نے شناخت نہیں کیا۔

اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک اور کشف بھی دکھایا گیا کہ مکہ میں احمدی ہی احمدی پھر رہے ہیں اسلئے اگر آج مکہ سے ہمارے خلاف کفر کا فتویٰ جاری ہو جائے تو اس میں گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ یہ ایک عارضی حالت ہے، لیکن جو ہمیشہ رہنے والی صداقت ہے وہ یہ ہے کہ مکہ و مدینہ پر اللہ تعالیٰ فضل کریگا اور وہ مہدی اور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شناخت کرینگے اور اسکے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنی ہر چیز کو قربان کر دیں گے اور دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی مہم میں اسلام کے سب فرقے ایک ہو جائیں گے۔

پس یہ وہ عظیم بشارتیں ہیں جو ہمیں دی گئی ہیں یہ بشارتیں بتاتی ہیں کہ بڑی عظیم ذمہ داریاں ہیں جن کو ہم نے اٹھانا ہے ان عظیم ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے اور بشاشت کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور قربانیاں پیش کرنے کے لئے جتنی عظیم ذمہ داریاں ہیں اُن سے کہیں زیادہ عظمت ان بشارتوں کی ہے جو اس کے مقابلے میں ہمیں دی گئی ہیں اس لئے اس تمہید کے بعد جو بات میں کہنا چاہتا ہوں اور جسے آپ کے ذہن میں بٹھانا چاہتا ہوں اور جس کے لئے میں آپ کی روح کو جھنجھوڑنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ انسان کمزور ہے وہ اپنی طاقت سے کچھ نہیں کر سکتا اسلئے

میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں

کہ وہ دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں۔ ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہیں جماعت کے بڑے بھی اور چھوٹے بھی۔ مرد بھی اور عورتیں بھی اور بچے بھی اور بچیاں بھی۔ سب دعاؤں کی عادت ڈالیں اور خدا سے یہ دعا کریں کہ اے خدا تو نے ہمیں اتنی عظیم بشارتیں دی ہیں۔ ان بشارتوں کو دیکھکر ہم یہ سمجھتے ہیں اور ہمارا ذہن اور ہماری عقل اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ اسی کے مقابلہ میں اور اسی نسبت سے ہم پر ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔ لیکن اے خدا! ہم تیرے عاجز بندے ہیں۔ تیری مدد کے محتاج ہیں۔ اگر تیری نصرت ہمیں حاصل نہ ہو تو ہم ان ذمہ داریوں کو نباہ نہیں سکتے اور ان بشارتوں کے وارث نہیں بن سکتے اسلئے اے ہمارے خدا! آسمانوں پر اپنی رحمت کے دروازوں کو کھول اور فرشتوں کو ہماری مدد کیلئے نازل فرما۔ ہمیں طاقت عطا فرما کہ ہم بشاشت کے ساتھ ان ذمہ داریوں کو نباہتے ہوئے تیری بشارتوں کے وارث بن جائیں۔

پس دوست بہت دعائیں کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان عظیم بشارتوں کا وارث بننے کی توفیق بخشے۔ خدا کرے کہ ہماری زندگیوں میں ہمارے یہ بھٹکے ہوئے بھائی جنہوں نے اُمّتِ مسلمہ میں ہوتے ہوئے بھی مہدی کو شناخت نہیں کیا، اللہ تعالیٰ انہیں مہدی اور مسیح موعود علیہ السلام کو شناخت کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ وہ بھی ہم میں شامل ہو کر اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے جدوجہد کرنے والے بن جائیں کہ ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کرنا ہے اس کے لئے کوشش کرتی ہے، اس کے لئے تدابیر کرتی ہیں اسکے لئے دعائیں کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہمیں کامیاب ہونا ہے انشاء اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عربی زبان سیکھنے کی ضرورت و اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نہایت لطیف تجویز

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم ۔ لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ)

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی عالمگیر ترویج و اشاعت، اسلامی شریعت کے قیام اور تمام ادیان باطلہ پر مکمل غلبۂ اسلام کے لئے مبعوث فرمایا۔ آپ نے نہ صرف عیسائیوں ہندوؤں اور دیگر مذاہب کی طرف سے اسلام اور قرآن کریم اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر کئے گئے اعتراضات کو پُر زور دلائل سے ردّ کر کے اسلام کا نہایت کامیاب دفاع فرمایا بلکہ تمام دوسرے مذاہب پر اسلام کی برتری اور شان و شوکت ثابت کی نیز قرآن کریم، اسلام اور مقدس بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قیامت تک کے لئے زندۂ جاوید اور زندگی بخش برکات و تاثیرات کے بیان پر مشتمل بے نظیر لٹریچر تیار کیا اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حکم اور تائید و نصرت سے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عشق میں سرشار اور اسلام کی خدمت گذار جماعت قائم فرمائی جسے جماعت احمدیہ کے نام سے موسوم فرمایا۔ آج یہی خادم اسلام جماعت ہے جس کے افراد ایک واجب الاطاعت امام کی رہنمائی میں نہایت منظم رنگ میں اسلام کی عالمگیر اشاعت و تبلیغ کے عظیم الشان اور مقدس جہاد میں سرگرم عمل ہیں۔ دنیا بھر میں قرآن پاک اور اسلامی کتب کے مختلف زبانوں میں تراجم اخبارات و رسائل کی اشاعت، انفرادی ملاقاتوں پبلک جلسوں اور ریڈیو پر فضائل اسلام پر تقاریر کے ذریعہ اور سکولوں، ہسپتالوں اور رفاہی اداروں کے قیام اور خدمتِ خلق غرضیکہ ہر مناسب و ضروری تدبیر اختیار کر کے اور غریب الوطنی کی زندگی کو انتہائی بشاشت سے قبول کر کے جماعت احمدیہ اسلام کی سربلندی کیلئے کوشاں ہے۔ اسلام کی شوکت و شان اور عظمت و صداقت کو آشکار کرنے کی مذکورہ بالا گوناگوں تدابیر کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اور نہایت لطیف تجویز جماعت کے سامنے رکھی تھی جس پر دوسرے اہم کاموں کی وجہ سے جماعت ابھی پوری طرح عمل پیرا نہیں ہو سکی۔ اس مبارک تجویز کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے

"اپنی جماعت کو عربی سکھانے کیلئے ایک نہایت لطیف تجویز فرمائی جو یہ تھی کہ نہایت فصیح اور آسان عبارت میں کچھ جملے بنائے جنہیں لوگ یاد کر لیں اور اس طرح آہستہ آہستہ ان کو عربی زبان پر عبور حاصل ہو جائے اور ان فقرات میں یہ خوبی رکھی گئی تھی کہ وہ ایسے امور کے متعلق ہوتے تھے جن سے انسان کو روزمرہ کام پڑتا ہے اور جن میں ایسی اشیاء کے اسماء اور ایسے افعال استعمال کئے جاتے تھے جو انسان روزمرہ بولتا ہے کچھ اسباق اس سلسلہ کے نکلے لیکن بعد میں بعض زیادہ ضروری امور کی وجہ سے یہ سلسلہ رہ گیا۔ تاہم آپ نے اپنی جماعت کے واسطے ایک راہ نکال دی ہے جس پر چل کر کامیاب ہو سکتی ہے۔ آپ کا منشاء یہ تھا کہ ہر ایک ملک کی اصل زبان کے علاوہ عربی زبان بھی مسلمانوں کے واسطے مادری زبان ہی کی طرح ہو جائے اور عورت مرد سب اسے سیکھیں تا کہ آئندہ نسلوں کے لئے اس کا سیکھنا آسان ہو اور بچے بچپن میں ہی اپنی مادری زبان کے علاوہ عربی زبان سیکھ لیں اور یہ ارادہ تھا جس کے پورا ہوئے بغیر اسلام اپنی جڑوں پر پوری طرح نہیں کھڑا ہو سکتا۔ کیونکہ جو قوم اپنی دینی زبان نہیں جانتی وہ کبھی اپنے دین سے واقف نہیں ہو سکتی اور جو قوم اپنے دین سے واقف نہیں وہ کبھی اپنے دشمنانِ دین کے حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکتی اور جو قومیں دین سے واقف ہونے کیلئے صرف ترجموں پر قناعت کرتی ہیں وہ نہ دین سے واقف رہتی ہیں اور نہ ان کی کتاب سلامت رہتی ہے کیونکہ ترجمہ آہستہ آہستہ لوگوں کو اصل کتاب کے مطالعہ سے غافل کر دیتا ہے۔ چونکہ ترجمہ اصل کتاب کا قائمقام نہیں ہو سکتا۔ اس لئے آخرکار وہ جماعت کہیں سے کہیں نکل جاتی ہے۔ اور آپ کے اس ارادہ کو پورا کرنے کی طرف اب کی جماعت کی توجہ لگی ہوئی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن کامیاب ہو جائے گی۔"

("سیرت مسیح موعود علیہ السلام" از قلم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض صفحہ ۵۹)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ان ارشادات کو پڑھنے کے بعد ہماری جماعت کے احباب کیلئے عربی زبان سیکھنے کی جو ضرورت و اہمیت اور افادیت ہے اس کے بارہ میں مزید کسی تشریح و توضیح کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔ اب تو ہر فرد جماعت کو اس اہم اور مبارک کام کی طرف عملی قدم اٹھانا چاہیئے۔ جماعت کے احباب کو عربی بول چال سکھانے کیلئے ایک پروگرام مرکز سلسلہ میں زیر غور ہے جب تک مرکز کی طرف سے اس کا باقاعدہ اعلان نہیں ہو جاتا احبابِ جماعت خصوصاً خدام بھائیوں اور احمدی طلباء و طالبات کو فی الحال عربی بول چال کے اس پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ جس کا اہتمام ریڈیو پاکستان نے کیا ہے۔ جملہ احمدی بھائیوں اور بہنوں کو جو عربی سیکھنے کی اہلیت رکھتے ہیں چاہیئے کہ وہ یکم جون ۱۹۷۲ء سے پہلے پہلے اپنے قریبی ریڈیو اسٹیشن پر اپنے نام درج کروا دیں۔ اس غرض کے لئے "جنرل منیجر صاحب پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن" کے نام اپنے قریبی ریڈیو اسٹیشن کے پتہ پر خط لکھنا ہوگا جس کے بعد اس ریڈیو اسٹیشن پر آپ کا نام رجسٹرڈ ہو جائے گا اور آپ کو ریڈیو اسٹیشن کی طرف سے پہلے مرحلہ میں پندرہ اسباق پر مشتمل کتابچہ بھیج دیا جائے گا۔ جسے آپ اچھے طور پر غور سے پڑھیں گے اور جب یکم جون سے جب وہی اسباق ریڈیو پر باقاعدہ نشر ہونے شروع ہوں گے تو آپ چھپے ہوئے سبق کو سامنے رکھ کر الفاظ کا تلفظ ذہن نشین کرتے جائیں [illegible] لب و لہجہ اختیار کریں اور روز کا سبق روز یاد کرتے جائیں۔ ریڈیو پر تین ماہ کے عرصے میں کل نوّے اسباق نشر ہوں گے پہلے پندرہ اسباق کے مطبوعہ کتابچہ کے بعد آپ کو جلد ہی آپ کے متعلقہ ریڈیو اسٹیشن کی طرف سے پورے نوّے اسباق پر مشتمل کتاب بھی بھیج دی جائے گی اس طرح ریڈیو پر نشر ہونے والے اسباق کی مدد سے آپ صحیح تلفظ اور بہتر لب و لہجہ میں عام بول چال کی عربی آسانی سے سیکھ لیں گے۔ اور اس طرح

جہاں آپ اپنے عرب مسلمان بھائیوں سے بہتر تعلقات و روابط قائم کر کے پاکستان اور اسلام کے استحکام کی کوشش کر سکیں گے، قرآن کریم اور حدیث شریف سے بہتر رنگ میں استفادہ کرنے کی طرف آپ کو توجہ ہوگی وہاں آپ عربی (جو ہماری دینی زبان اور اُمّ الالسنہ ہے) سیکھ کر اپنے محبوب پیارے رسول عربی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس شفقت بھری نصیحت پر عمل کرنے کی سعادت بھی حاصل کر سکیں گے، کہ "تم عربوں سے تین باتوں کی وجہ سے محبت کرو اوّل اس لئے کہ میں خود عربی ہوں۔ دوم اس لئے کہ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا ہے سوم اس لئے کہ اہل جنت کی زبان عربی ہوگی" پس بلا شبہ عربی زبان سیکھ کر ہم عرب بھائیوں سے محبت و مودّت بڑھا کر رسول اکرمؐ کی اس نصیحت پر عمل کرنے کی خوش نصیبی پا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم ریڈیو پر عربی سکھانے کے اس زرّیں موقع سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور اس کے بعد بھی اس مبارک کام کو تا زندگی جاری رکھیں تاکہ ہم عربی زبان پر کامل عبور حاصل کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معارفِ قرآن سے لبریز بے شمار عربی تحریرات سے بھی مستفید ہو سکیں اور آپ کی مذکورہ بالا مبارک خواہش کو پورا کرنے کی سعادت بھی حاصل کر سکیں اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ آمین۔

عربی سیکھیں

"عربی سیکھیں کیونکہ عربی کی تعلیم کے بدوں قرآن کریم کا مزا نہیں آتا پس ترجمہ پڑھنے کیلئے ضروری اور مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا عربی زبان کو سیکھنے کی کوشش کریں آج کل تو آسان آسان طریق عربی پڑھنے کے نکل آئے ہیں۔ قرآن شریف کا پڑھنا جبکہ ہر مسلمان کا فرض ہے تو کیا اس کے معنے یہ ہیں کہ عربی زبان سیکھنے کی کوشش نہ کی جاوے اور ساری عمر انگریزی اور دوسری زبانوں کے حاصل کرنے میں کھو دی جاوے"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الاستقامۃ فوق الکرامۃ

(حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بابرکت الفاظ میں)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا ہے۔کہ :-

"یاد رکھو اسلام ایک موت ہے جب تک کوئی شخص نفسانی جذبات پر موت وارد کرکے نئی زندگی نہیں پاتا۔ اور خدا ہی کے ساتھ بولتا، چلتا، پھرتا، سنتا، دیکھتا نہیں وہ مسلمان نہیں ہوتا"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۱)

پھر ایک جگہ فرماتے ہیں۔

اسلام چیز کیاست خدا کے لیے فناء
ترک رضائے خویش پئے مرضئی خدا

استقامت کے متعلق فرماتے ہیں۔

"استقامت ... وہی ہے جسکو صوفی لوگ اپنی اصطلاح میں فنا کہتے ہیں اور

اھدنا الصراط المستقیم کے معنے بھی فنا ہی کے کرتے ہیں یعنی روح کے جوش اور ارادے سب کے سب اللہ تعالیٰ کیلئے ہی ہو جائیں"

("ایضاً" صفحہ ۱۹)

استقامت سے کیا مراد ہے۔

"انسان کا اسم اعظم استقامت ہے۔

اسم اعظم سے مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اھدنا الصراط المستقیم میں اسی کی طرف ہی اشارہ فرمایا ہے۔ اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا۔ الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملٰئکۃ الا تخافوا و لا تحزنوا

یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے نیچے آگئے اور اس کے اسم اعظم استقامت کے نیچے جب بیضۂ بشریت رکھا گیا پھر اس میں اس قسم کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے کہ ملائکہ کا نزول ان پر ہوتا ہے اور کسی قسم کا خوف و حزن ان کو نہیں رہتا۔ میں نے کہا ہے کہ استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے۔ استقامت سے کیا مراد ہے؟

"ہر ایک چیز جب اپنے عین محل اور مقام پر ہو۔ وہ حکمت اور استقامت سے تعبیر پاتی ہے۔ مثلاً دوربین کے اجزاء کو اگر جدا جدا کر کے ان کو اصل مقامات سے ہٹا کر دوسرے مقام پر رکھ دیں۔ وہ کام نہ دے گی غرض وضع الشئی فی محلہ کا نام استقامت ہے یا دوسرے الفاظ میں یہ کہو کہ ہیئت طبعی کا نام استقامت ہے پس جب تک انسانی بناوٹ کو ٹھیک اسی حالت پر نہ رہنے دیں اور اسے مستقیم حالت میں نہ رکھیں۔ وہ اپنے اندر کمالات پیدا نہیں کر سکتی"

استقامت کیونکر پیدا ہوتی ہے

"جس قلب پر اللہ تعالیٰ اور صرف اللہ تعالیٰ کی محبت اپنا قبضہ کر لیتی ہے۔ وہ غیریت کو جلا کر اسے صرف اپنے لئے منتخب کر لیتی ہے۔ پھر اس میں ایک استقامت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اصل جگہ پر آجاتی ہے۔ عضو کے ٹوٹنے پھر جڑنے میں جس طرح سے تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن ٹوٹا ہوا عضو کہیں زیادہ تکلیف دیتا ہے جو اسے صرف ٹکر پر جڑنے سے عارضی طور پر ہوتی ہے اور پھر ایک راحت کا سامان ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر وہ عضو اسی طرح ٹوٹا رہے تو ایک وقت آجاتا ہے کہ اس کو بالکل کاٹنا پڑتا ہے اسی طرح سے استقامت کے حصول کے لئے اولاً ابتدائی مدارج اور مراتب پر کسی قدر تکلیف اور مشکلات بھی پیش آتی ہیں۔ لیکن اس کے حاصل ہونے پر ایک دائمی راحت اور خوشی پیدا ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ ارشاد ہوا فاستقم کما امرت تو لکھا ہے کہ آپ کے کوئی سفید بال نہ تھا پھر سفید بال آنے لگے تو آپ نے فرمایا مجھے سورۃ ہود نے بوڑھا کر دیا"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۷)

"دعائیں مانگو استقامت چاہو اور درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے۔ بکثرت پڑھو مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۳)

"دعا کی استقامت کے لئے استغفار پڑھتے رہیں" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۳)

استقامت مذہب کی جان ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں مذہب کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے استقامت کا حصول اور اس کے ذرائع درج کئے گئے ہیں اور یہ سچ ہے کہ استقامت فوق الکرامۃ ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں نیا ہو رہا استقامت کی توفیق دے اور اعلیٰ روحانی مدارج عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرسلہ اقبال احمد نجم مبلغ سیرالیون)

چندہ تحریک جدید سال نو کی وصولی کا ٹارگٹ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔

"اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو! اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں۔ اپنے نفس کیلئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کیلئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن۔ اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول کے لئے قربان کر دو"

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ اس دفعہ ۹۰۰۰۰۰ روپے کا ٹارگٹ پورا کرنا ہے اور گزشتہ سال سے یہ بجٹ ۵۵۰۰۰ روپے زیادہ ہے۔ اسطرح اس سال پہلے سے وصولی کیلئے بہت زیادہ محنت کرنی ہوگی۔ امید ہے کہ تمام احباب اپنے فرض کو سمجھتے ہوئے میعاد کے اندر بجٹ پورا کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔

(قائم مقام وکیل المال اول تحریک جدید)

نیک نامی حاصل کرنے کا طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

"اگر ہمارے دل میں یہ خواہش ہے کہ ایک طرف ہمارا رب ہم سے راضی ہو جائے اور دوسری طرف آئندہ نسلیں بھی ہمیں نیک نام سے یاد کریں ہمارے لئے دعا کرنے والی ہوں اور خدا کے حضور گڑگڑانے والی ہوں کہ اے خدا! ان لوگوں پر اپنی زیادہ سے زیادہ رحمتیں نازل کرتا چلا جا، تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو سیکھیں، جانیں اور اس کی اتباع کریں اور اس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۱۷ اگست ۱۹۶۶ء)

انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانوں میں شریک ہو کر آپ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کر سکتے ہیں۔ اگلا امتحان ۳۰ جون کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ تک باقاعدگی سے رپورٹ مرکز میں بھجوانا قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے۔ کیا آپ اپنی مجلس کی جملہ رپورٹیں نومبر تا اپریل مرکز بھجوا چکے ہیں اگر نہیں تو جلد از جلد بھجوائیں اور آئندہ ہر ماہ بر وقت باقاعدگی سے رپورٹ بھجواتے رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

عہدیداران مجالس انصار اللہ کی فوری توجہ کیلئے

تحریک جدید کے سال رواں میں سے چھ ماہ گذر چکے ہیں اس لئے چندہ تحریک جدید سے متعلقہ عہدیداران مجالس انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ چندہ مذکورہ کی وصولی کیلئے حتی المقدور ماہ بماہ کوشش فرماتے رہیں تا آنکہ سال کے اختتام پر جملہ وعدہ جات سو فیصد وصول ہو جائیں۔

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ پیر منظور محمد صاحب
اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدے کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ہدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ۔ قاعدہ خورد پچاس پیسے۔ تاجروں کیلئے معقول کمیشن
ملنے کا پتہ **مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ**

انتخابات قائدینِ مجالس

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن میں نئے دو سال کے لئے ابھی تک قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے ان کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائدین کا فوری انتخاب کروا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرماویں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

محمد شفیع صاحب مراقب متوجہ ہوں

محمد شفیع صاحب مراقب خدام الاحمدیہ جو کہ آجکل صوبہ سرحد کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کے لئے اطلاع ہے کہ وہ اعلان ہذا پڑھتے ہی مرکز واپس آجائیں۔ قائدین مجالس نیز قائدین اضلاع مراقب صاحب موصوف کو اس امر کی فوری اطلاع دیدیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

مکرم اقبال احمد صاحب نجم مبلغ سپین کی خالہ محترمہ بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے دعا کی درخواست ہے۔

(اللہ بخش شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ
تبلیغی علمی مجلہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ -/۱۰ روپے (مینیجر)

ھُوَالشَّافِی
غلط علاج سے مایوس ہو کر اپنے
دانت نکلوائیے
پائیوریا (ماسخورہ) کے لئے
ANTI PYORRHOEA
اینٹی پائیوریا قیمت -/۱۰
کیویز (دانتوں کے گھن) کے لئے
ANTI CARIES.
اینٹی کیریز قیمت -/۱۰
TOOTH CURE.
دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور قیمت -/۲
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

"دانتوں کی حفاظت" کا رسالہ بذریعہ خط
مُفت منگوائیے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کے ماہر
سنہ ۱۹۱۱ء سے آپکے خاندانوں کی خدمت کرنیوالے
قدیمی۔ اولین۔ شہرہ آفاق
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ۔ ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان

مٹی کھانے کی عادت بچوں میں عام پائی جاتی ہے۔
BABY TONIC
بے بی ٹانک کے استعمال سے بہت جلد چھوٹ جاتی ہے۔ نیز کیلشیم وغیرہ کی کمی دور ہو کر بچے کی عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ قیمت -/۳ روپے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون:۔ ۶۰۶، ۶۰۷

درآمد شدہ بی لٹ سے تیار کردہ
معیاری سریا ہر قسم کی عمارت کی تعمیر کے لئے مناسب داموں پر خریدیں۔
"احسان اسٹیل ٹریڈرز"
(پروپرائیٹرز قریشی امان اللہ ابن قاضی ضیاء اللہ مرحوم سابق امیر جماعت حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)
نزد یو، بی، ایل۔ برکات حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی۔ فون ۶۱۷۱۶۵ / ۶۱۷۱۷۸

شربت مفرح قلب
مفرح۔ مقوی قلب۔ دل پسند ذائقہ۔
- دل کو فرحت اور طاقت دیتا ہے۔
- اختلاج قلب و گھبراہٹ میں مفید ہے۔
- شدت پیاس دور کرتا ہے۔
- لُو کے اثر سے بچاتا ہے۔
المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

حبوب مفید اٹھرا مکمل کورس ۲۴ روپے / فی شیشی ۶ روپے **اکسیر اولاد نرینہ** مکمل کورس ۳۲ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳۴ ۔ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۴

سرگودھا اور لاہور کے درمیان سفر کیلئے احباب ہمیشہ
یونائیٹڈ بس سروس
کی قابل اعتماد اور سبک رفتار بس پر سفر کریں

پاکستان کے دار الحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی میں جائیداد۔ پلاٹس۔ کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون نمبر ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں
المشتہر:۔ داؤد برادرز آب پارہ اسلام آباد۔ فون ۲۲۲۴۴

سرگودھا اور گوجرانوالہ کے درمیان سفر کے لئے
کراؤن بس سروس
کی آرام دہ اور سبک رفتار بس پر سفر کیجئے!

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۲۰ روپے **نورِ نظر** اولاد نرینہ کیلئے کورس ۳۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر:۔ ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

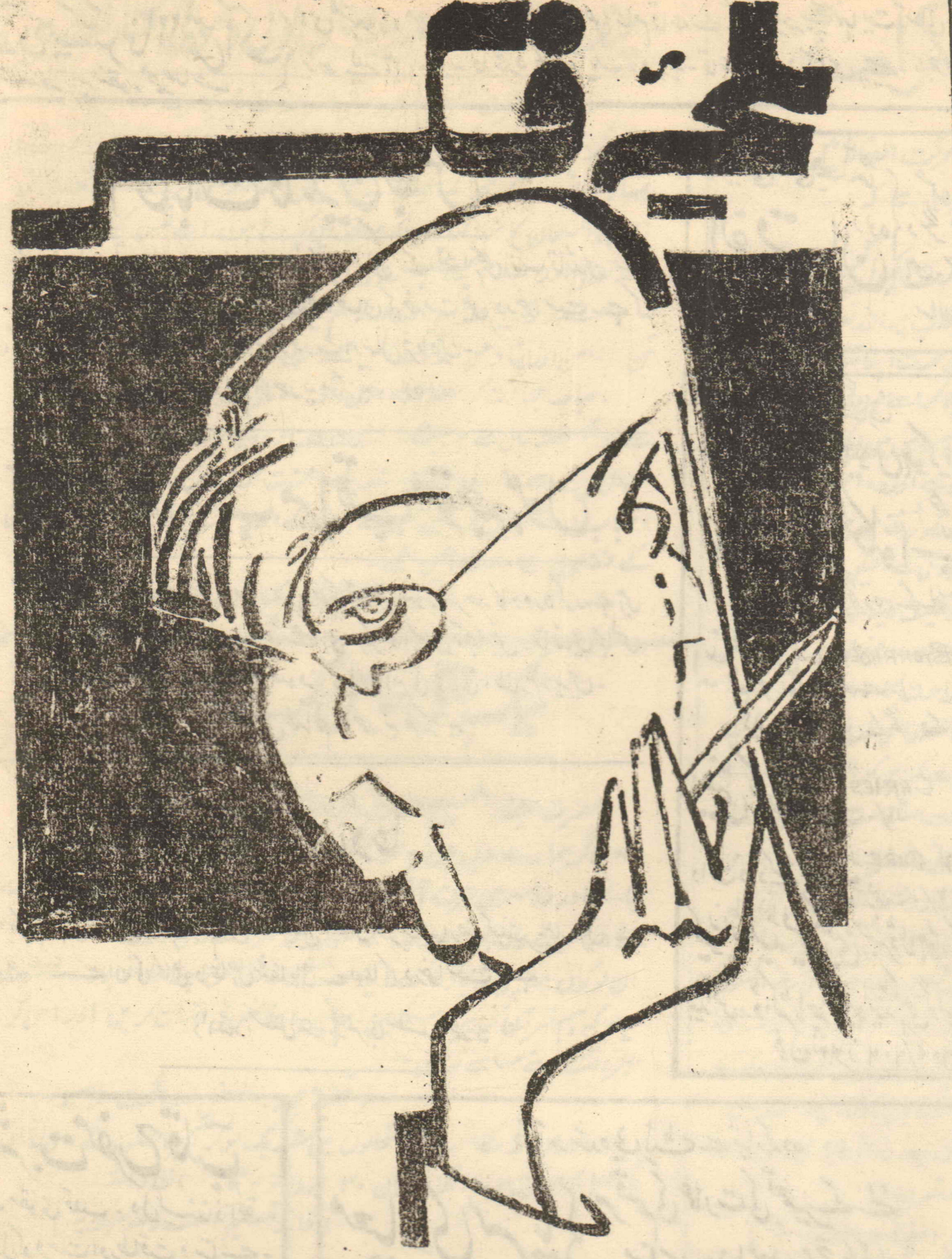

پاکستان کے لئے سب سے بڑا خطرہ آبادی میں روز افزوں اضافہ

اگر ہماری آبادی موجودہ شرح سے بڑھتی رہی تو ایک اندازہ کے مطابق پاکستان کی آبادی آئندہ بیس سال میں ۱۵ کروڑ سے زیادہ ہو جائے گی۔

ذرا سوچئے! ہماری معیشت چھ کروڑ مزید افراد کا اضافہ کیسے برداشت کر سکے گی

۱۲ کروڑ پاکستانی جنہیں آپ کی طرح روٹی کپڑا مکان تعلیم اور طبی سہولتیں درکار ہوں گی

اگر آپ نے آبادی میں مزید اضافے کو روکنے کے لئے کوئی عملی قدم نہ اٹھایا تو عوامی حکومت نے معیار زندگی بلند کرنے کی جو فعال کوششیں کی ہیں وہ پوری طرح کامیاب نہ ہو سکیں گی۔ یاد رکھئے آبادی میں اضافے کی موجودہ شرح ہماری معاشی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے

خاندانی منصوبہ بندی اپنائیے۔ اسی میں ہماری اور آئندہ نسلوں کی فلاح ہے۔

پنجاب پاپولیشن پلاننگ بورڈ

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد السلام عبد المنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

بواسیر PILES.

مکرمی جناب شیخ محمد صاحب مکان نمبر ت-۱/۱ گلی نمبر ۳۴- ۲-۷/G اسلام آباد لکھتے ہیں:-
"بواسیر ۲۳ سال سے شروع تھی ہر قسم کا علاج کیا۔ بہترین دوائی (PILES CURE) آپ کی معلوم ہوئی ہے" قیمت فی کورس -/۱۰
نمونہ کی خوراک اور لٹریچر مفت
کیور ہومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

جانوروں کے امراض کی

مجرب دوائیں

شفائے اپھارہ • شفائے اسہال • شفائے بندش
شفائے چوٹ • شفائے گل گھوٹو • شفائے دودھ
شفائے سرکن • شفائے عام • شفائے کنار
شفائے منہ کھر • شفائے کرم • شفائے اوالس
تفصیلی لٹریچر مفت طلب کیجئے قیمت فی پیکٹ -/۷۵ ۶/۷۵ درجن
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

زیور کی خرید و فروخت
اور نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے

محمود گولڈ سمتھ

گولبازار ربوہ فون ۶۸۱
پر تشریف لائیں

غذا جزو بدن

بنانے اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرنے کیلئے "پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے قیمت -/۴ ڈاک سے ۵/۵۰
منگوانے کا پتہ
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز رحمت بازار ربوہ